ایک عورت کی مدت حیض آٹھ یوم تھی پھر بعد میں بدل کر ۱۰ یوم ہو گئے اور پھر کچھ عرصے کے بعد بارہ دن ہو گئے لیکن اب وہ دس دن اور دس رات پورے کر چکنے کے بعد پاکی کا غسل کر لیتی ہے اور نماز شروع کر دیتی ہے لیکن غسل کرنے سے لیکر دوبارہ حیض آنے میں ۱۵ یوم کا عرصہ نہیں گزرتا کبھی کبھی ۱۲ ویں دن ہی یا تیرہویں دن ہی حیض آجاتا ہے یا چودہویں دن کی شام کو حیض آجاتا ہے اب اسکو کیا کرنا چاہئے اور یہ مدت بھی ۱۵ یا اس سے زیادہ ہو جاتی ہے تو پاکی کے دنوں کو کسطرح شمار کریں؟

جواب دے کر ممنون فرمائیں

دار الافتاء
نمبر ۲۰/۱۳۴۹

رح: سائل ظفر
کراچی ایڈمنسٹریشن سوسائٹی
0321-2260561

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۰/۱۳۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

صورتِ مسئولہ میں اس خاتون کیلئے اس بات کی گنجائش ہے کہ جب تک اس کی مذکورہ کیفیت جاری ہے اور اُسے ۱۵ دن کا طہر (ایسے ۱۵ دن کہ جن میں بالکل خون نہ ہو) نہیں گزرتا تو اس وقت تک وہ امام حسن بن زیاد رحمہ اللہ کی روایت کے مطابق عمل کرلے، اسمیں اسے اپنے حیض اور پاکی کے دن شمار کرنے میں آسانی ہوگی، اسے سابقہ عادت کے مطابق حیض اور طہر شمار نہیں کرنے پڑیں گے، کیونکہ اُن کے قول کے مطابق اگر دو خونوں کے درمیان ۳ دن کا طہر آجائے تو وہ طہر فاصل بنتا ہے، لہٰذا یہ خاتون مستمرّہ کے حکم میں نہیں ہوگی، بلکہ اس کیلئے حکم یہ ہوگا کہ جب اسے حیض آنا شروع ہو تو ۱۰ دن تک تو حیض کے ایام شمار کرے، اس کے بعد پاکی کے ایام شمار کرے، اس میں جو خون آئے اسے استحاضہ شمار کرے، پھر جب ۱۳ یا ۱۴ دن کی پاکی کے بعد دوبارہ خون آنا شروع ہو جائے، تو اگر سابقہ حیض کو ختم ہوئے ۱۵ دن پورے ہو چکے ہوں تو وہ وہاں سے نیا حیض شمار کرے۔

چنانچہ سوال میں ذکر کردہ صورت میں جس وقت سے ۱۲ دن خون اور ۱۴ یا ۱۳ دن پاکی کی عادت شروع ہوئی ہے اس وقت سے شروع کے دس دن حیض شمار کرے، دس دن پورے ہونے پر وہ پاک شمار ہوگی لہٰذا غسل کرکے نماز شروع کردے، اس دوران گیارہویں، بارہویں دن آنے والا خون استحاضہ ہوگا، پھر ۱۳ یا ۱۴ دن کے بعد جو دوبارہ خون آیا تو اس خون کو حیض بنانا ممکن ہے، کیونکہ یہ خون سابقہ حیض کے ۱۵ دن بعد ہے، اس طرح کہ دو دن استحاضہ اور ۱۳ دن صفائی کے ملاکر ۱۵ دن طہر (پاکی) کے ہوئے، لہٰذا اس وقت سے پھر ۱۰ دن حیض شمار کرے گی اور ۱۶ یا ۱۵ دن طہر جس میں دو دن استحاضہ ہونگے، اسی طرح سلسلہ چلے گا۔

واضح رہے کہ مذکورہ خاتون کیلئے امام حسن بن زیاد رحمہ اللہ کے قول پر عمل کرنے کی گنجائش اس وقت تک ہے، جب تک اس کی مذکورہ کیفیت برقرار رہے، یعنی اس کو دس دن خون آتا ہو اور ۱۵ دن کا طہر نہ آرہا ہو، اگر یہ کیفیت بدل جائے، یا دس دن کے اندر دو خونوں کے درمیان ۳ دن کا وقفہ آجائے تو اس صورت میں اس جواب پر عمل نہ کریں بلکہ اس فتویٰ کا حوالہ دیکر دوبارہ مسئلہ معلوم کرلیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

الجواب صحیح
عبد المنان عفی عنہ
۲۴/۴/۱۴۳۲ھ

محمد فرحان فاروق
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۴/۴/۱۴۳۲ھ

بارک اللہ تعالیٰ المجیب و وفقہ لخدمۃ الدین الحنیف
فالجواب صحیح

رقم: ۱۹/۱۳۴۹

محمود اشرف غفراللہ لہ
۲۴ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ